پیداواری ٹیکنالوجی کپاس
(2019-20)

کپاس پاکستان کی اہم ترین نقد آور فصل ہے اور ہمارے ملک کی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے۔ پاکستان کی برآمدات کا 60 فیصد حصہ کپاس اور اس سے تیار شدہ مصنوعات سے حاصل ہوتا ہے۔ اس کے بنولے کا تیل 70 فیصد بناسپتی گھی کی تیاری کے لئے بطور خام مال استعمال ہوتا ہے۔ دنیا بھر میں کپاس پیدا کرنے والے ممالک میں پاکستان چوتھے نمبر پر ہے۔ صوبہ پنجاب کو اس لحاظ سے خصوصی اہمیت حاصل ہے کیونکہ مجموعی پیداوار کا تقریباً 73 فیصد پنجاب میں پیدا ہوتا ہے۔

امسال محکمہ زراعت، حکومت پنجاب کپاس کی فی ایکڑ اور مجموعی پیداوار بڑھانے کے لیے مختلف اقدامات اٹھائے ہیں جن میں کپاس کی جدید پیداواری ٹیکنالوجی کسانوں تک پہنچانا ایک اہم قدم ہے۔

زمین کا انتخاب

کپاس کی بہتر پیداوار کے حصول کے لیے زرخیز میرا، ہموار اور اچھے نکاس والی زمین سب سے بہتر ہے۔ جس میں نامیاتی مادے کی مقدار 1 فیصد سے زیادہ ہو۔

تیاری

زمین کی تیاری کے لیے دو مرتبہ ہل چلائیں اور پھر ایک مرتبہ روٹا ویٹر چلا کر زمین کو بذریعہ لیزر لینڈ لیولر ہموار کریں پھر دو مرتبہ ہل چلا کر کھیلیاں بنائیں یا ڈرل کاشت کرنے کی صورت میں راونی کر دیں۔

اقسام کا انتخاب

کاشتکار کپاس کی منظور شدہ اقسام کا انتخاب زمین، پانی کی دستیابی، آب و ہوا اور سابقہ تجربہ کی بنیاد پر کریں تاہم محکمہ زراعت نے کسانوں کی رہنمائی کے لیے مختلف ڈویژنز میں درج ذیل اقسام تجویز کی ہیں۔

ملتان ڈویژن: ایف ایچ 142، ایم این ایچ 886، آئی یو بی 13، سائیٹو 179، اے جی سی 999 اور بی ایس 15

ڈیرہ غازی خان ڈویژن: ایم این ایچ 886، ایف ایچ 142، نارزن 3، سی آئی ایم 602، آئی یو بی 13، ستارہ 11 اور بی ایس 15۔

بہاول پور ڈویژن: ایف ایچ 142، ایم این ایچ 886، بی ایچ 178، آئی یو بی 13، سی آئی ایم 602، ایف ایچ لالہ زار، سائیٹو 178، آر ایچ 662، آر ایچ 668، بی ایس 15 اور وی ایچ 327۔

ساہیوال ڈویژن: آئی یو بی 13، ایف ایچ 142، سائیٹو 179، نیاب 878 اور نارزن 3۔

فیصل آباد ڈویژن: ایف ایچ لالہ زار، ایف ایچ 142، نیاب 878، نجی 3، آئی یو بی 13 اور ایف ایچ 152۔

وقت کاشت

گزشتہ سالوں میں کپاس کی اگیتی کاشت (فروری، مارچ) کی وجہ سے نقصان دہ کیڑوں کے حملے میں اضافہ کا مشاہدہ کیا گیا ہے لہٰذا محکمہ زراعت، حکومت پنجاب نے یکم اپریل سے 31 مئی تک کپاس کی کاشت کا وقت مقرر کیا ہے۔

شرح بیج

سفارش کردہ اقسام کا معیاری، تندرست، خالص اور بیماریوں سے پاک بُر اترا ہوا 8 کلوگرام اور بُر دار 10 کلوگرام بیج فی ایکڑ استعمال کریں۔

بیج کو زہر آلود کرنا

کپاس کے بیج کو امیڈا کلوپرڈ 70 WS بحساب 10 گرام یا تھایا میتھا کزم 25WG بحساب 5 گرام فی کلوگرام اور تھائیوفینیٹ میتھائل بحساب 5 گرام فی کلوگرام بیج کو لگا کر کاشت کریں۔ جس سے فصل ابتداء میں تقریباً ایک ماہ تک رس چوسنے والے کیڑوں اور مزید برآں مرجھاؤ جیسی بیماریوں سے محفوظ رہے گی۔

طریقہ کاشت

1۔ بذریعہ ڈرل کاشت: کپاس کی کاشت خریف ڈرل کے ساتھ قطاروں میں اڑھائی فٹ کے فاصلہ پر کرنی چاہیے۔

2۔ پٹڑیوں پر کاشت: پانی لگانے کے فوراً بعد پانی کی سطح سے ایک انچ اوپر ہاتھ سے 6 سے 9 انچ کے فاصلے پر 2 تا 3 بیج لگائیں۔ اگر ناغے رہ جائیں تو دوسرا پانی لگانے کے بعد وتر میں پورے کریں۔

چھدرائی

چھدرائی کا عمل بوائی سے 20 تا 25 دن کے اندر یا پہلے پانی سے پہلے یا خشک گوڈی کے بعد ہر حالت میں ایک ہی دفعہ مکمل کریں۔

پودوں کی تعداد

اپریل کاشتہ فصل میں پودوں کی تعداد 23 ہزار اور مئی کاشتہ فصل میں 35 ہزار فی ایکڑ رکھیں۔

جڑی بوٹیوں کا کنٹرول

کپاس کی جڑی بوٹیوں کو کنٹرول کرنے کے لیے بوائی کے وقت جڑی بوٹی مار زہر کا سپرے درج ذیل جدول سے منتخب کر کے کریں تاکہ پہلے 60 دن تک فصل جڑی بوٹیوں سے پاک اور صاف رہے۔ جب کپاس کا پودا 75 سے 80 دن کا ہو جائے تو اس وقت جڑی بوٹیوں کو کنٹرول کرنے کے لیے گلائفوسیٹ 1000 تا 1200 ملی لیٹر فی ایکڑ شیلڈ لگا کر یا فوم نوزل سے سپرے کریں۔

اگاؤ سے پہلے استعمال ہونے والی جڑی بوٹی مار زہریں

جڑی بوٹی مار زہر	مقدار (فی ایکڑ)
پینڈی میتھالین 33 ای سی	1 لیٹر فی ایکڑ
میٹولاکلور 960 ای سی	800 ملی لیٹر فی ایکڑ
ایس میٹاکلور 960 ای سی	800 ملی لیٹر فی ایکڑ
میٹولاکلور + پینڈی میتھالین 960 ای سی	900 ملی لیٹر فی ایکڑ
ایس میٹاکلور + پینڈی میتھالین 960 ای سی	900 ملی لیٹر فی ایکڑ
ایسٹیوکلور + پینڈی میتھالین 42 ای سی	1 لیٹر فی ایکڑ

گوڈی

کپاس کی بوائی کے 25 سے 35 دن کے بعد گوڈی کریں مزید برآں 15 دن کے وقفہ سے 2 گوڈیاں ضرور کریں۔

آبپاشی

آبپاشی زمین کی زرخیزی، طریقہ کاشت، قسم کپاس، موسمی حالات اور فصل کی حالت کو مدنظر رکھ کر کی جائے۔

لائنوں میں کاشت کے لیے	پہلی آبپاشی بوائی کے 30 تا 35 دن بعد اور بقیہ 12 تا 15 دن کے وقفہ سے کریں۔ اگر کپاس کے بعد گندم کاشت کرنی ہو تو آخری آبپاشی 10 اکتوبر تک کریں۔
پٹڑیوں میں کاشت کے لیے	بوائی کے بعد پہلا پانی 3 تا 4 دن، دوسرا، تیسرا اور چوتھا پانی 6 تا 9 دن کے وقفہ سے کریں اور بقیہ پانی 15 دن کے وقفہ سے لگائیں۔ اگر کپاس کے بعد گندم کاشت کرنی ہو تو آخری آبپاشی 15 اکتوبر تک کریں۔

پیداواری ٹیکنالوجی

2019-20

کپاس

کھادوں کا استعمال

کاشتکار کپاس کی بوائی سے پہلے اپنی زمین کا تجزیہ کرائیں تاہم کپاس کے لیے نائیٹروجن، فاسفورس اور پوٹاش کی کھادیں 1:1:2.5 کی نسبت سے ڈالیں۔ پودے کو فاسفورس کی زیادہ ضرورت شروع میں جڑیں بننے کے دوران ہوتی ہے جبکہ نائٹروجن اور پوٹاش، پودا پھول اور پھل بننے کے دوران زیادہ استعمال کرتا ہے لہٰذا پودے کی ضرورت کو مدِنظر رکھتے ہوئے کھادوں کا استعمال کریں۔

علاوہ ازیں زمین کی صحت کو مدِنظر رکھتے ہوئے کمزور زمینوں کے لیے پونے دو بوری ڈی اے پی، ڈیڑھ بوری ایس او پی اور ساڑھے تین بوری یوریا فی ایکڑ استعمال کریں۔ درمیانی زمینوں کے لیے ڈیڑھ بوری ڈی اے پی، ڈیڑھ بوری ایس او پی اور سوا تین بوری یوریا فی ایکڑ استعمال کریں جبکہ زرخیز زمینوں کے لیے سوا بوری ڈی اے پی، ڈیڑھ بوری ایس او پی اور تین بوری یوریا فی ایکڑ استعمال کریں جبکہ زنک اور بوران کی کمی کی صورت میں زنک سلفیٹ (33 فیصد) 5 کلوگرام اور بورک ایسڈ (17 فیصد) اڑھائی کلوگرام فی ایکڑ استعمال کریں۔

کپاس کی بیماریوں سے تحفظ

پتہ مروڑ وائرس کپاس کی فصل کے لیے بہت بڑا خطرہ ہے جس کو پھیلانے کا سب سے بڑا سبب سفید مکھی ہے۔ سفید مکھی کو مناسب زرعی زہر سے بروقت کنٹرول کرنے سے اس بیماری سے بچا جا سکتا ہے۔ وائرس سے متاثرہ کپاس کی فصل پر زنک سلفیٹ 200 گرام، بوریکس 200 گرام، پوٹاشیم نائیٹریٹ 200 گرام اور یوریا ایک کلوگرام 100 لیٹر پانی میں حل کر کے 15 دن کے وقفے سے 3 سپرے کرنے سے فصل کی بڑھوتری میں بہتری اور پیداوار میں اضافہ کیا جا سکتا ہے۔ زیادہ متاثرہ فصل میں 15 دن کے وقفے سے آدھی بوری یوریا فی ایکڑ استعمال کریں۔

گزشتہ سالوں میں یہ مشاہدہ میں آیا ہے کہ کپاس پر ٹینڈے اور تنے کا جھلساؤ کی بیماری زیادہ نمی والے موسم میں حملہ آور ہوتی ہے جس سے کپاس کی فصل مکمل طور پر سوکھ جاتی ہے۔ اس بیماری سے بچاؤ کے لیے تھایوفینیٹ میتھائل 2.5-3.0 گرام یا ڈائی فینو کونازول 1.0CC یا کاربنڈازم 2.0-3.0 گرام فی لٹر پانی کیساتھ استعمال کریں۔

نقصان دہ کیڑوں سے تحفظ

رس چوسنے والے کیڑے

سفید مکھی، سبز تیلہ، تھرپس، ڈسکی کاٹن بگ، جوئیں اور ملی بگ

کتر کر کھانے والے کیڑے

گلابی سنڈی، لشکری سنڈی، چتکبری سنڈی اور امریکن سنڈی۔

مندرجہ بالا کیڑوں کے مؤثر تدارک کے لیے درج ذیل سفارشات پر عمل کیا جائے

- ہفتہ میں دو بار فصل کا معائنہ کریں اور پہلا سپرے جتنا ممکن ہو سکے دیر سے کریں۔
- گلابی سنڈی کے تدارک کے لیے 30 سے 40 دن کی فصل پر پی بی روپس (PB Ropes) کا استعمال کریں۔
- پیسٹ سکاؤٹنگ کے بعد مندرجہ بالا کیڑوں کے نقصان کی معاشی حد تک پہنچنے پر زرعی ماہرین کے مشورہ سے نئی کیمسٹری / سافٹ سپیکٹرم زہریں سفارش کردہ مقدار میں بروقت استعمال کریں۔ کپاس کی ابتدائی مرحلے پر زیادہ سخت زہروں کے استعمال سے گریز کریں۔
- سفید مکھی کے مؤثر تدارک کے لیے مطلوبہ زہر کو 100 لیٹر پانی میں حل کر کے سپرے کریں۔ سپرے ترجیحاً پاور سپریئر کے ذریعے صبح یا شام کے وقت کریں۔
- ایک ہی گروپ کی زہر کو بار بار استعمال نہ کریں۔
- نائیٹروجنی کھادوں کے زیادہ استعمال سے گریز کریں۔
- محکمہ زراعت توسیع کی قائم کردہ مفید کیڑوں کو پالنے والی لیبارٹریز سے مفید کیڑوں کے کارڈز حاصل کر کے اپنے کھیتوں میں استعمال کریں۔

چنائی

چنائی 50 فیصد ٹینڈے کھلنے کے بعد کریں۔ چنائی ہمیشہ شبنم خشک ہونے کے بعد کریں۔ چنائی کرنے والی خواتین کو پُرکشش معاوضہ دیا جائے۔ تاکہ وہ چنائی کا وزن بڑھانے کے لیے کچے ٹینڈے توڑ کر پھٹی میں شامل نہ کریں کیونکہ کچے ٹینڈے کپاس کی کوالٹی کو خراب کرنے کا سبب بنتے ہیں۔

سٹوریج

سٹور میں رکھی جانے والی کپاس میں نمی 8 تا 10 فیصد سے زیادہ نہیں ہونی چاہیے۔ سٹور ہوادار اور اس کا فرش پختہ اور خشک ہونا چاہیے۔ اگر فرش کچا ہو تو پلاسٹک ضرور بچھانا چاہیے۔

محکمہ زراعت
حکومتِ پنجاب

شائع کردہ
نظامت اعلیٰ زراعت (توسیع و اڈاپٹو ریسرچ)، پنجاب، لاہور
نظامت زرعی اطلاعات پنجاب، 21۔ سر آغا خاں سوم روڈ، لاہور